© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ:

حضرت محمد ﷺ : منتخب کتابیات اردو کتب و مقالات

محمد عبداللہ*

شیر نوروز خان (مرتب)، قومی مرکز مطالعۂ سیرت و لائبریری، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، سن اشاعت: ۲۰۱۶ء، صفحات: ۵۶۴، قیمت: درج نہیں

رسول اکرم ﷺ کی محبت و اطاعت مسلمانوں کا جزو ایمان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں رسالتِ مآب ﷺ کی ذات گرامی اور آپ کی تعلیمات سے بھر پور اعتناء کیا گیا۔ بالخصوص برصغیر پاک و ہند وہ خطہ ہے جس میں ویسے تو ہر زبان میں آپ کی حیات طیبہ کے مختلف گوشوں پر قلم اٹھایا گیا مگر اردو زبان کے معرض وجود میں آنے کے بعد، اس کا دامن نبی ختمی المرتبت ﷺ کے تذکرے سے مالا مال ہو گیا۔ عربی زبان کے بعد اردو دنیا کی وہ واحد بڑی زبان ہے جس میں سیرت النبی ﷺ پر بے محابا لکھا گیا ہے۔ یہ سلسلہ اٹھارویں صدی عیسوی سے شروع ہوا اور تاہنوز جاری و ساری ہے۔

اردو زبان میں حیاتِ طیبہ کے کم و بیش تمام گوشوں پر دادِ تحقیق دی گئی ہے۔ اس میں سیرت النبی ﷺ کے مفصل و جامع تذکرے بھی ہیں۔ عربی و فارسی کتب کے تراجم بھی ہیں اور تعلیمات نبوی ﷺ و شمائل و خصائل پر بھی کتب لکھی گئی ہیں بعد ازاں سیرتِ طیبہ کے فروغ و اشاعت کے لیے متعدد ادارے وجود میں آ گئے جنھوں نے منظّم و مربوط انداز میں تصنیف و تالیف کا کام کیا۔

پاک و ہند میں رسائل و جرائد کی روایات مستحکم ہونے کے بعد ہزاروں کی تعداد میں مضامین اور سیرت النبی ﷺ پر خصوصی نمبر شائع کیے جن میں صرف نقوش (رسولؐ نمبر) تیرہ جلدوں پر محیط ہے۔ تقریباً گذشتہ نصف صدی سے ایک نئے رجحان نے بھی زور پکڑا کہ شائع شدہ کتب کے تذکرے، فہارس اور اشاریہ جات مرتب کیے جائیں۔ تاکہ اہل علم تک ان کتب و مضامین کی رسائی آسان ہو۔ اس ضمن میں چند فہارس کا تذکرہ دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔

۱۔ حافظ احمد یار کی زیر نگرانی ۱۹۶۳ء میں اسلامیہ کالج لاہور میں کتب سیرت کی نمائش ہوئی جس میں پیش

* ایسوسی ایٹ پروفیسر، شیخ زاید اسلامک سینٹر پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کردہ کتب کی فہرست کالج نے شائع کی اس میں دنیا کی گیارہ زبانوں کی آٹھ سو سے زائد کتابیں مذکور ہیں۔

۲۔ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد نے فہرست قومی نمائش کتب سیرت ۱۹۸۴ء شائع کی جو ۲۷۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

۳۔ حفیظ تائب، کتابیاتِ سیرت رسولؐ (۱۹۳۷ء تا ۱۹۸۷ء) شائع کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد ۱۹۸۸ء، ۱۳۲ صفحات

۴۔ محمد اقبال جاوید، بیسویں صدی کے رسول نمبرؐ (تحقیقی وتعارفی جائزہ) فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ ۱۹۹۹ء، ۲۵۵ صفحات۔

۵۔ حافظ محمد ثانی، پاک وہند میں سیرت نمبروں کا اجراء، ۱۹۹۹ء۔

۶۔ سید عزیز الرحمٰن، پاکستان میں اردو سیرت نگاری۔ ایک تعارفی مطالعہ۔ زوار اکیڈمی کراچی ۲۰۱۲ء، ۱۷۳ صفحات

۷۔ شیخ محمد سعید، اشاریہ السیرۃ عالمی، کراچی

۸۔ محمد عارف گھانچی (نہایت تسلسل کے ساتھ سیرت النبیؐ پر فہارس مرتب کر رہے ہیں، یہ سلسلہ ہنوز جاری و ساری ہے۔ آپ کی مرتب کردہ فہارس یہ ہیں)

اردو کتابیاتِ سیرت ۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء/ ایوارڈ یافتہ کتبِ سیرت۔ ایک نظر ۲۰۰۹ء/ فہرست جدید کتبِ سیرت۔

یہ فہارس السیرۃ عالمی کراچی میں ۲۰۰۰ء سے ۲۰۱۶ء تک تسلسل کے ساتھ شائع ہو رہی ہیں۔

زیر نظر کتاب کے مرتب جناب شیر نوروز خان ہیں۔ جو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں چیف لائبریرین (ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری) کے عہدے پر فائز ہیں۔ مذکورہ بالا کتابیات سے قبل بھی فاضل مرتب سیرت النبیؐ پر مطبوعہ کتب اور مقالات کے متعدد مجموعہ جات مرتب کر چکے ہیں۔ جو سہ ماہی فکر ونظر (ادارہ تحقیقات اسلامی) میں تسلسل کے ساتھ شائع ہو چکے ہیں۔ بلکہ انگریزی زبان میں کتابیاتِ سیرت پر آپ کو وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان کی طرف سے ۲۰۱۵ء میں ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔

علمی دنیا میں فہارس، کتابیات اور رسائل و جرائد کے اشاریہ جات کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، ان فہارس و کتابیات کے ذریعے اہل علم و محققین جہاں مطلوبہ مواد با آسانی تلاش کر سکتے ہیں وہیں وقت کی بھی بچت ہوتی ہے لہٰذا اس محنت و کاوش پر مرتب ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔

مقدمہ میں فاضل مرتب نے کتاب کی ترتیب ومندرجات کے بارے میں لکھا ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

''سیرت پر مرتب کی جانے والی موجودہ کتابیات صرف اردو زبان میں موجود مواد تک محدود ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتابیات ہے جو کتب اور مقالات پر مشتمل ہے۔ اس سے پہلے اگرچہ چند کتابیات سامنے آئی ہیں لیکن وہ صرف مطبوعہ اردو کتب تک محدود ہیں۔ اس لیے کام میں اردو کتب کے علاوہ پاکستان کی جامعات کے پی۔ ایچ ڈی، ایم فل اور ایم اے کے تحقیقی مقالات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ایک سو بیس تحقیقی اور علمی جرائد (پاک و ہند) کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ اور ان سب میں سے سیرت سے متعلق علمی مقالے شامل کیے گئے ہیں۔ انگریزی اور عربی کتب کے اردو تراجم کو بھی اس کتابیات کا حصہ بنایا گیا ہے۔اس کتابیات میں سیرت طیبہ کو اڑتالیس مختلف ذیلی عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر موضوع کے تحت مندرجہ مصنفین کے نام ابجدی ترتیب سے لکھے گئے ہیں۔ ہر مندرج کتاب کی مکمل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مثلاً مصنف، عنوان، ایڈیشن، مقام اشاعت، ناشر، تاریخ اشاعت، صفحات۔ مقالہ میں مصنف اور عنوان کے علاوہ رسالے کا نام، جلد نمبر شمارہ نمبر، تاریخ اشاعت اور صفحات شامل ہیں۔'' (مقدمہ، ص ز)

کتاب کے ذیلی عنوانات میں سیرت طیبہ کم و بیش تمام گوشہ جات کو سمو دیا گیا ہے بالخصوص ابتداء ہی میں سیرت کے حوالہ جاتی مآخذ اور سیرت نگاری اور سیرت نگاران کا تذکرہ خاصے کی چیز ہیں۔ البتہ بعض ذیلی عنوانات کو دیگر عنوانات میں ضم کیا جا سکتا تھا۔ مثلاً اندراج نمبر۲۹ سرکاری مناصب و ذرائع کا ذمہ دارانہ استعمال، کو عہد نبوی میں سیاست اور نمبر۳۰، ذرائع ابلاغ کا کردار اور ذمہ داریاں، کو عہد نبویؐ میں معاشرت' کے تحت لایا جا سکتا تھا۔ اندراج نمبر۳۴، ۳۵ بین المذاہب عالمی اتحاد و اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں اور بنیادی انسانی حقوق کو بھی معاشرت نبویؐ کے تحت لایا جا سکتا تھا۔

گذشتہ صدی سے مستشرقین نے بھی سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر متعدد کام (مثبت و منفی) کیے ہیں ان کے لیے بھی ایک اندراج ''سیرت النبیؐ اور مستشرقین'' کا عنوان دیا جا سکتا تھا۔ جس کے تحت ان کی کتب اور ان کے رد و تجزیہ میں تحریر کی جانے والی کتب کا اندراج کیا جا سکتا تھا۔

اگرچہ فاضل مرتب نے نہایت محنت اور توجہ سے کتابیات سیرت کو مرتب کیا ہے مگر محسوس یہ ہوتا ہے کہ جو کتب ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری میں موجود تھیں یا جو فہارس بہ آسانی ان کی دسترس میں آئیں انہیں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ سیرت النبی ﷺ کی بعض اہم کتب کا اندراج ہونے سے رہ گیا ہے۔ مثلاً:

ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی؛ مصادر سیرت نبویؐ (حصہ اول و دوم)، دارالنوادر، لاہور ۲۰۱۶ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی؛ عہد نبوی کا تمدن، کتاب سرائے، اردو بازار لاہور

حافظ محمد سعد اللہ: حب رسولؐ اور صحابہ کرامؓ۔ دار الشعور، ۳۷ مزنگ روڈ، لاہور، ۲۰۰۷ء

حکیم محمد احمد ظفر: سیرت خاتم النبیینؐ، تخلیقات لاہور، ۲۰۰۱ء

حکیم محمد احمد ظفر: پیغمبر اسلام اور بنیادی انسانی حقوق، بیت العلوم لاہور، ۲۰۰۷ء

حافظ محمود اختر: استحکام مملکت اور بد امنی کا انسداد، تعلیمات نبوی کی روشنی میں، الائیڈ بک سنٹر، لاہور ۲۰۰۶ء

محمد اسلم زاہد: آغوش پیمبر، معارف ادب الاسلامی، لاہور

محمد اسلم زاہد: حضرت محمد ﷺ کا بچپن، معارف ادب الاسلامی، لاہور

محمد اسلم زاہد: حضرت محمد ﷺ کا شباب، معارف ادب الاسلامی، لاہور

محمود الحسن عارف: خاندانِ نبوی، شاہ نفیس اکادمی لاہور، ۲۰۰۲ء

ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی: نفحات سیرت، البغداد پرنٹرز فیصل آباد، ۲۰۱۳ء

نجمہ راجہ یٰسین: عہد نبوی کا بلدیاتی نظم و نسق، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی، ۲۰۰۸ء

ڈاکٹر ظفر احمد صدیقی: مولانا شبلی نعمانی بحیثیت سیرت نگار، دار النوادر، اردو بازار لاہور، ۲۰۰۵ء

محمد صبغۃ اللہ مدراسی: فوائد بدریہ (سیرت النبی، شمائل النبی اور دلائل النبی) بیکن بکس، اردو بازار لاہور، ۲۰۱۴ء

محمد شکیل اوج: صاحب قرآن، مسند سیرت، جامعہ کراچی، ۲۰۱۳ء

ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس: سماجی بہبود، تعلیمات نبویؐ کی روشنی میں، مکتبہ جمال کرم، لاہور ۲۰۱۴ء

قریب قریب یہی حال، ایم فل، پی ایچ ڈی کے مقالات کا بھی ہے۔ جو فہارس اور مقالات جنابِ مرتب کی دسترس میں آ گئیں ان کا اندراج ہو سکا۔ سینکڑوں کی تعداد میں جامعات کے تحقیقی مقالات کے عنوان فاضل مصنف کے علم میں نہ آسکے۔ لہذا ان کا اندارج ہونے سے رہ گیا۔ اس کی تفصیلات درج کرنے سے طوالت کا اندیشہ ہے۔ اس طرح سے رسائل و جرائد میں مندرج مقالات سیرت کا بھی پوری طرح احاطہ نہیں ہو سکا۔ راقم الحروف کی ادارت میں شائع ہونے والا ششماہی مجلّہ جہات الاسلام (پنجاب یونیورسٹی لاہور) ۲۰۰۷ء سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے بالخصوص ۲۰۱۱ء میں سیرت النبیؐ پر اشاعت خصوصی تو بالکل ہی نظروں سے اوجھل ہے۔ حالانکہ ہر شمارہ کی کاپی بہت باقاعدگی کے ساتھ ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری ارسال کی جاتی ہے۔

اس سلسلہ میں جملہ ناشرین و مصنفین سے بھی ہم ایک گزارش کریں گے کہ وہ سیرت طیبہؐ پر مبنی کتب کا ایک نسخہ ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری میں ضرور ارسال کریں۔ اسی طرح پاکستان کی سرکاری و غیر سرکاری جامعات کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شعبہ ہائے علوم اسلامیہ اور سیرت النبی ﷺ کے سربراہان اپنے ہاں ہونے والے تحقیقی کاموں کی ایک فہرست بھی چیف لائبریرین کو ارسال کریں بلکہ ایک تجویز جناب مرتب کے لیے ہے کہ وہ ایک خط جامعات کے صدور علوم اسلامیہ کو ارسال کریں اور مطبوعہ وغیر مطبوعہ کام کی تفصیل دریافت کریں۔ تاکہ کتابیات و مقالات کا یہ تذکرہ زیادہ جامعیت کے ساتھ سامنے آئے۔ چونکہ فاضل مرتب کئی دھائیوں سے فہرست سازی اور کتابیات سیرت کے مبارک کام میں مشغول ہیں۔ امید ہے کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا اور مستقبل میں زیادہ بہتر کام سامنے آئے گا۔

مذکورہ کتابیات و مقالات سیرت کے سرسری مطالعہ سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ کن اداروں اور افراد نے سیرت النبیؐ کے فروغ و اشاعت کے لیے نمایاں کام کیا ہے۔ یہاں پر ان کا تذکرہ یقیناً ان کی حوصلہ افزائی کا باعث ہوگا۔

۱۔ نقوش (رسول نمبر) ادارہ فروغ اردو لاہور، ۱۹۸۲ء، تیرہ جلدیں

۲۔ وزرارت مذہبی امور حکومت پاکستان (۱۹۷۸ء سے تا حال کتب و مقالات پر ایوارڈز اور مقالات سیرت کی اشاعت)

۳۔ بین الاقوامی سیرت النبیؐ کانفرنسز (زیر اہتمام سیرت چیئر، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور ۲۰۰۰ء، ۲۰۰۴ء، ۲۰۰۷ء، ۲۰۱۰ء، خصوصی کاوش عبدالروف ظفر)

۴۔ ششماہی مجلّہ السیرۃ عالمی، زوار اکیڈمی کراچی، (جون ۱۹۹۹ء سے تا حال باقاعدگی سے اشاعت جاری ہے۔)

فاضل مرتب کی کاوش ''حضرت محمد ﷺ منتخب کتابیات اردو کتب و مقالات'' اپنے موضوع پر ایک بہترین کاوش ہے بلکہ ڈاکٹر سفیر اختر کے بقول: ''اس موضوع پر تا حال جو کوششیں کی گئی ہیں، یہ کتابیات ان میں سب سے زیادہ جامع ہے۔''

اس کتابیات پر فاضل مرتب جناب شیر نوروز خان اور قومی مرکز مطالعہ سیرت و لائبریری، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں اور سیرت طیبہ سے شغف رکھنے والوں کے لیے ارمغان علمی سے کم نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

© rasailojaraid.com